پہلی بات

پیارے بچو! تعلیم ایک ایسا عمل ہے، جو انسان کی پیدائش سے لے کر اس کی موت تک جاری رہتا ہے۔ تعلیم صرف درسگاہوں اور تعلیمی اداروں تک محدود نہیں ہے، بلکہ بچہ پیدا ہوتے ہی سیکھنے کے عمل سے وابستہ ہو جاتا ہے۔ اگر غور کیا جائے تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیم کا عمل ہر لمحہ اور ہر پل جاری رہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں پیدائش کے فوراً بعد اذان سننے سے شروع ہوئی تعلیم موت آنے کے وقت تک جاری رہتی ہے، لیکن تعلیم کے حصول کا ذریعہ اللہ تعالیٰ نے اساتذہ کو بنایا ہے۔ اساتذہ ہی طلبا کو باصلاحیت بناتے ہیں جس سے وہ آگے بڑھ کر علم کے میدان سر کرتے ہیں اور ترقی پا کر ملک وقوم کی خدمت کرتے ہیں۔ اس لیے ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ اساتذہ کا پہلا حق یہ ہے کہ ان کی بات پورے احترام کے ساتھ سنی جائے اور ان کے پڑھائے گئے سبق کو پوری لگن اور محنت کے ساتھ ذہن نشیں کیا جائے، کسی کے دل میں علم حاصل کرنے کی لگن، تڑپ اور شوق جتنا ہوگا قدرتی طور پر اس کے دل میں اساتذہ کا احترام اتنا ہی زیادہ ہوگا۔

تمام والدین چاہتے ہیں کہ ان کا بچہ بہتر تعلیم حاصل کر کے ملک وقوم کے وقار میں اضافہ کرے، لیکن یہ کام اساتذہ کی توجہ کے بغیر مشکل نظر آتا ہے۔ اس لیے بچوں کو کوشش کرنی چاہیے کہ اساتذہ جتنی محنت اور محبت سے انھیں پڑھا رہے ہیں، اسی طرح وہ بھی سبق کو ذہن نشیں کریں۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ اساتذہ صالح اور بہتر معاشرہ کی تشکیل کا ایک اہم ذریعہ ہیں، اس لیے جس قدر ان کا ادب واحترام ہوگا، اتنی ہی آپ کو علم کے حصول میں آسانی ہوگی۔ اساتذہ کے سامنے ادب کو ملحوظ رکھنا بھی بہت ضروری ہے، اُن کے سامنے ادب کے ساتھ بیٹھنا اور ایسا طرز عمل اختیار کرنا کہ ان کی بے ادبی نہ ہو، طلبا کے لیے یہ بھی ضروری ہے اور واقعہ یہ ہے کہ کتابوں کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے پاس علم کا ذخیرہ ہوتا ہے، جسے وہ اپنی وسیع معلومات اور گہری بصیرت سے طلبا کے ذہنوں میں منتقل کرتے ہیں اور طلبا کی سمجھ اور ان کی فہم کے مطابق ان کو اسباق پڑھاتے ہیں تاکہ ان کی صلاحیتوں کی بہتر طور پر نشو ونما ہو اور علم کے حصول کے ساتھ ساتھ ان میں بیداری پیدا ہو۔ اس لیے کہ بچے جتنا علم حاصل کرنے کے لیے بیدار ہوں گے، اتنا ہی انھیں فائدہ ہوگا اور سبق بھی جلد ان کے ذہن نشیں ہوگا۔

اُمنگ کا یہ شمارہ آپ کو کیسا لگا اور آپ کو کون کون سی تخلیقات پسند آئیں اور ان کے پسند کرنے کی آپ کے نزدیک کیا وجہ ہے، ہمیں ضرور لکھیں۔ ہم آپ کے خطوط اسی لیے شائع کرتے ہیں تاکہ دوسرے افراد کو بھی آپ کی پسند سے واقفیت حاصل ہو اور وہ بھی اپنی پسند کے بارے میں اُمنگ کو خطوط لکھیں۔ ہمیشہ کی طرح ہم آپ کے خطوط کے منتظر ہیں۔

ادارہ